سوال

ے۔(249)۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرنے کے لئے آئے لیکن لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کردے تاکہ اس لڑکی کو شادی سے محروم رکھے تو اس بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

، یہ واجب ہے کہ جب ہمسر لوگ ان سے رشتہ طلب کریں اورلڑکیاں بھی اس رشتے پر راضی ہوں تو وارث فوراان کی شادی کردیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''جب ایسے لوگ تم سے رشتہ طلب کریں جن کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو توانہیں رشتہ دے دو، ورنہ زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فسارونما ہوجائے گ

لئے روکے رکھنا جائز نہیں ہے تاکہ انکی شادی انکے اس چچازاد وغیرہ سے کردی جائے جسے وہ پسند نہ کرتی ہوں یا مال ودولت کی کثرت کے لالچ میں انہیں شادی سے روک رکھا جائے یا اس طرح کے دیگر ایسے اغراض ومقاصد کے پیش نظر انہیں شادی سے روک رکھا جائے جن کا اللہ اوراسکے رسول ﷺ نے ؒ

ﷲ تعالی نے ان پر حرام قرار دیا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو ہدایت اور خواہش نفس پر حق کو ترجیح دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 339

محدث فتویٰ